مسائل کھڑے کئے اوا علانیہ قادیانی گروہ کی طرف داری کرتا رہا پھر یہ ڈی آئی جی انوسٹی گیشن لاہور تعینات ہُوا تو اس کا قریبی عزیز وقاص تھو کہ اس سے بھی بڑھ کر وہی اقدامات کرتا رہا جو قادیانیت کی واضح جانبداری پر مشتمل تھے جبکہ مسلم لیگ (ن) کی صوبائی حکومت ان پر مکمل اعتماد کرتی رہی اور انہیں کئی اہم ذمہ داریاں سونپی گئیں اور اب کسی گہری پلاننگ کے تحت ملتان جیسے مذہبی شہر جہاں ختم نبوت کی جماعتوں کے ہیڈکوارٹرز ہیں میں ابوبکر خدا بخش کے تعینات کئے جانے سے ہمیں بڑا خطرناک محسوس ہورہا ہے، عالمی مجلس احرار اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اس پر احتجاج ریکارڈ کرا چکی ہیں جبکہ ڈویژن بھر میں مختلف مکاتب فکر کی طرف سے احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، اور اگر یہ تعیناتی واپس نہ لی گئی، تو پیش آمدہ صورتحال خرابی کی طرف بھی جاسکتی ہے اس لیے پنجاب کی نگران حکمران اور مجاز اتھارٹی سے ہمارا مطالبہ ہے کہ وہ ٹھنڈے دل سے صورتحال کا جائزہ لیں اور ابوبکر خدا بخش جیسے سکہ بند قادیانی کو بلا تاخیر ملتان سے ہٹایا جائے اور قادیانیت نوازی پر مبنی اقدامات جیسے الزامات کے حوالے سے اعلیٰ سطحی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں کیونکہ مذکورہ دونوں قادیانیوں نے ایٹمی تنصیبات کے حوالے سے ضلع خوشاب جیسے حساس علاقے میں اہم ترین اور حساس مقامات پر وسیع رقبے خریدے جو ملکی دفاع کے حوالے سے سوالیہ نشان ہے، اس حوالے سے بھی مذکورہ دونوں قادیانی افسران نے ایسے جرائم کا ارتکاب کیا ہے جو ناقابلِ معافی ہیں کیونکہ یہ قادیانیوں کی مسلسل پشت پناہی کررہے تھے۔

آخرت کے مقابلے میں دنیا کی حقیقت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر بکری کے ایک بچے پر ہوا جو راستے میں مرا پڑا تھا، اس وقت آپ کے ساتھ جو لوگ تھے ان سے آپ نے فرمایا تم میں سے کوئی اس مرے ہوئے بچے کو صرف ایک درہم میں خریدنا پسند کرے گا؟ انہوں نے عرض کیا ہم تو اس کو کسی قیمت پر بھی خریدنا پسند نہیں کریں گے۔ آپ نے فرمایا: قسم ہے اللہ کی کہ دنیا اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل اور بے قیمت ہے جتنا ذلیل اور بے قیمت تمہارے نزدیک یہ مردار بچہ ہے۔ (مسلم)

تشریح: اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک میں بندوں کی ہدایت اور تربیت کا جو بے پناہ جذبہ رکھ دیا تھا، اس حدیث سے اس کا کچھ اندازہ کیا جاسکتا ہے، آپ راستہ چل رہے ہیں، بکری کے ایک مردار بچے پر آپ کی نظر پڑتی ہے گھن سے منہ پھیر کر نکل جانے کے بجائے آپ صحابہ کرام کو متوجہ کرکے اس کی اس حالت سے ایک اہم سبق دیتے ہیں اور ان کو بتلاتے ہیں کہ یہ مردہ بچہ تمہارے نزدیک جس قدر حقیر و ذلیل ہے اسی قدر اللہ کے نزدیک دنیا حقیر و ذلیل ہے اس لیے اپنے طلب و فکر کا مرکز اس کو نہ بناؤ بلکہ آخرت کے طالب بنو۔ (معارف الحدیث، ج۲، ص۴۹)